اتوار 15 جنوری، 2023

مضمون۔ زندگی

سنہری متن: یوحنا 17 باب 3 آیت

''ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ خدائے واحد اور برحق کو اور یسوع مسیح کو جسے تُو نے بھیجا ہے جانیں۔''

جوابی مطالعہ: 2 کرنتھیوں 5 باب 1 تا 8 آیات

1۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جب ہمارا خیمہ کا گھر جو زمین پر ہے گرایا جائے گا تو ہم کو خدا کی طرف سے آسمان پر ایک ایسی عمارت ملے گی جو ہاتھ کا بنا ہوا گھر نہیں بلکہ ابدی ہے۔

2۔ چنانچہ ہم اس میں کراہتے ہیں اور بڑی آرزو رکھتے ہیں کہ اپنے آسمانی گھر سے ملبس ہو جائیں۔

3۔تاکہ ملبس ہونے کے باعث ننگے نہ پائے جائیں۔

4۔ کیونکہ ہم اس خیمہ میں رہ کر بوجھ کے مارے کراہتے ہیں۔اس لئے نہیں کہ یہ لباس اتارنا چاہتے ہیں بلکہ اس پر اور پہننا چاہتے ہیں تاکہ وہ جو فانی ہے زندگی میں غرق ہو جائے۔

5۔اور جس نے ہم کو اِس بات کے لئے تیار کیا وہ خدا ہے اور اسی نے ہمیں روح بیعانہ میں دیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

6۔ پس ہمیشہ ہماری خاطر جمع رہتی ہے اور یہ جانتے ہیں کہ جب تک ہم بدن کے وطن میں ہیں خداوند کے ہاں سے جلاوطن ہیں۔

7۔ (کیونکہ ہم ایمان پر چلتے ہیں نہ کہ آنکھوں دیکھے پر۔)

8۔ غرض ہماری خاطر جمع ہے اور ہم کو بدن کے وطن سے جدا ہو کر خداوند کے وطن میں رہنا زیادہ منظور ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ یوحنا 1 باب 1 تا 4 آیات

1۔ ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا۔

2۔ یہی ابتدا میں خدا کے ساتھ تھا۔

3۔ سب چیزیں اُسی کے وسیلہ سے پیدا ہوئیں اور جو کچھ پیدا ہوا اُس میں سے کوئی چیز بھی اُس کے بغیر پیدا نہ ہوئی۔

4۔ اُس میں زندگی تھی اور وہ زندگی آدمیوں کا نور تھی۔

2۔ ایوب 33 باب 4 آیت

4۔ خدا کی روح نے مجھے بنایا ہے اور قادر مطلق کا دم مجھے زندگی بخشتا ہے۔

3۔ زبور 36: 7 تا 9 آیات

7۔ اے خدا! تیری شفقت کیا ہی بیش قیمت ہے بنی آدم تیرے بازوؤں کے سایے میں پناہ لیتے ہیں۔

8۔ وہ تیرے گھر کی نعمتوں سے خوب آسودہ ہوں گے۔ تُو اُن کی اپنی خوشنودی کے دریا میں سے پلائے گا۔

9۔ کیونکہ زندگی کا چشمہ تیرے پاس ہے۔ تیرے نور کی بدولت ہم روشنی دیکھیں گے۔

4۔ متی 4 باب 1 تا 4، 11 آیات

1۔ اُس وقت روح یسوع کو جنگل میں لے گیا تا کہ ابلیس سے آزمایا جائے۔

2۔ اور چالیس دن اور چالیس رات فاقہ کر کے آخر کو اُسے بھوک لگی۔

3۔ اور آزمانے والے نے پاس آکر اُس سے کہا اگر تُو خدا کا بیٹا ہے تو فرما کہ یہ پتھر روٹیاں بن جائیں۔

4۔ اُس نے جواب میں کہا کہ آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر بات سے جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے۔

11۔ تب ابلیس اُس کے پاس سے چلا گیا اور دیکھو فرشتے آکر اُس کی خدمت کرنے لگے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔ یوحنا 6 باب 1 تا 3، 26 (تا پہلی ،)، 27، 40 (تا :)، 63 آیات

1۔اِن باتوں کے بعد یسوع گلیل کی جھیل یعنی تبریاس کی جھیل کے پار گیا۔

2۔اور بڑی بھیڑ اُس کے پیچھے ہولی کیونکہ جو معجزے وہ بیماروں پر کرتا تھا اُن کو وہ دیکھتے تھے۔

3۔یسوع پہاڑ پر چڑھ گیا اور اپنے شاگردوں کے ساتھ وہاں بیٹھا۔

26۔یسوع نے اُن سے کہا۔

27۔فانی خوراک کے لئے محنت نہ کرو بلکہ اُس خوراک کے لئے جو ہمیشہ کی زندگی تک باقی رہتی ہے جسے ابنِ آدم تمہیں دے گا کیونکہ باپ یعنی خدا نے اُسی پر مہر کی ہے۔

40۔کیونکہ میرے باپ کی مرضی یہ ہے کہ جو کوئی بیٹے کو دیکھے اور اُس پر ایمان لائے ہمیشہ کی زندگی پائے۔

63۔زندہ کرنے والی تو روح ہے۔ جسم سے کچھ فائدہ نہیں۔ جو باتیں میں نے تم سے کہی ہیں وہ روح ہیں اور زندگی بھی ہیں۔

6۔ یوحنا 5 باب 24 تا 26 آیات

24۔میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو میرا کلام سنتا ہے اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

25۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ وقت آتا ہے بلکہ ابھی ہے کہ مردے خدا کے بیٹے کی آواز سنیں گے اور جو سنیں گے وہ جیئیں گے۔

26۔ کیونکہ جس طرح باپ اپنے آپ میں زندگی رکھتا ہے اُسی طرح اُس نے بیٹے کو بھی یہ بخشا کہ اپنے آپ میں زندگی رکھے۔

7۔ اعمال 20 باب 7 تا 12 آیات

7۔ ہفتے کے پہلے دن جب ہم روٹی توڑنے کے لئے جمع ہوئے تو پولوس نے دوسرے دن روانہ ہونے کا ارادہ کر کے اُن سے باتیں کیں اور آدھی رات تک کلام کرتا رہا۔

8۔ جس بالاخانہ میں ہم جمع تھے اُس میں بہت سے چراغ جل رہے تھے۔

9۔ یوتخُس نام ایک جوان کھڑکی میں بیٹھا تھا۔ اُس پر نیند کا بڑا غلبہ تھا اور جب پولوس زیادہ دیر تک باتیں کرتا رہا تو وہ نیند کے غلبہ میں تیسری منزل سے گر پڑا اور اُٹھایا گیا تو مردہ تھا۔

10۔ پولوس اُتر کر اُس سے لپٹ گیا اور گلے لگا کر کہا گھبراؤ نہیں۔ اِس میں جان ہے۔

11۔ پھر اوپر جا کر روٹی توڑی اور کھا کر اِتنی دیر اُن سے باتیں کرتا رہا کہ پو پھٹ گئی۔ پھر وہ روانہ ہو گیا۔

12۔ اور وہ اُس لڑکے کو جیتا لائے اور اُن کی بڑی خاطر جمع ہوئی۔

8۔ اعمال 17 باب 22 تا 28 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

22۔ پولوس نے اریوپگس میں کھڑے ہو کر کہا اے اتھنے والو! میں دیکھتا ہوں کہ تم ہر بات میں دیوتاؤں کے بڑے ماننے والے ہو۔

23۔ چنانچہ میں نے سیر کرتے اور تمہارے معبودوں پر غور کرتے وقت ایک ایسی قربانگاہ بھی پائی جس پر لکھا تھا کہ نہ معلوم خدا کے لئے۔ پس جس کو تم بغیر معلوم کئے پوجتے ہوئے میں تم کو اُسی کی خبر دیتا ہوں۔

24۔ جس خدا نے دنیا اور اُس کی سب چیزوں کو بنایا وہ آسمان اور زمین کا مالک ہو کر ہاتھ کے بنائے ہوئے مندروں میں نہیں رہتا۔

25۔ نہ کسی کا محتاج ہو کر آدمیوں کے ہاتھوں سے خدمت لیتا ہے کیونکہ وہ تو خود سب کو زندگی اور سانس اور سب کچھ دیتا ہے۔

26۔ اور اُس نے ایک ہی اصل سے آدمیوں کی ہر ایک قوم تمام روئے زمین پر رہنے کے لئے پیدا کی اور اُن کی معیادیں اور سکونت کی حدیں مقرر کیں۔

27۔ تا کہ خدا کو ڈھونڈیں۔ شاید کہ ٹٹول کر اُسے پائیں ہر چند وہ ہم میں سے کسی سے دور نہیں۔

28۔ کیونکہ اُسی میں ہم جیتے اور چلتے پھرتے اور موجود ہیں۔ جیسا تمہارے شاعروں میں سے بھی بعض نے کہا کہ ہم تو اُسی کی نسل بھی ہیں۔

9۔ امثال 11 باب 30 (تا:) آیت

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

30۔ صادق کا پھل حیات کا درخت ہے۔

10۔ امثال 4 باب 20 تا 23 آیات

20۔ اے میرے بیٹے! میری باتوں پر توجہ کر۔ میرے کلام پر کان لگا۔

21۔ اُس کو اپنی آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دے۔ اُس کو اپنے دل میں رکھ۔

22۔ کیونکہ جو اُس کو پا لیتے ہیں یہ اُن کی حیات اور اُن کے سارے جسم کی صحت ہے۔

23۔ اپنے دل کی خوب حفاظت کر کیونکہ زندگی کا سر چشمہ وہی ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 331:1 (خدا)۔6

خدا الٰہی زندگی ہے، اور زندگی اُن صورتوں میں زیادہ محدود نہیں ہے جو اِسے منعکس کرتی ہیں بہ نسبت اُس مواد کے جو اپنے سایہ سے منعکس ہوتا ہے۔ اگر زندگی مادی انسان یا مادی چیزوں میں ہوتی، تو یہ اُن کی حدود کے تابع نہ ہوتی اور موت میں ختم نہ ہوتی۔ زندگی عقل ہے، جسے خالق نے اپنی تخلیق میں منعکس کیا۔

2۔ 200:9۔13

زندگی ہمیشہ مادے سے آزاد ہے، تھی اور ہمیشہ رہے گی، کیونکہ زندگی خدا ہے اور انسان خدا کا تصور ہے، جسے مادی طور پر نہیں بلکہ روحانی طور پر خلق کیا گیا، اور وہ فنا ہونے اور نیست ہونے سے مشروط نہیں۔

3۔ 289:31-2

انسان جسم کی نہیں بلکہ روح کی اولاد ہے، زندگی کی اولاد ہے نہ کہ مادے کی۔ کیونکہ زندگی خدا ہے، تو زندگی ابدی یعنی خود وجود رکھنے والی ہونی چاہئے۔ زندگی ہمیشہ کا "میں ہوں"، یعنی وہ ہستی جو تھا اور جو ہے اور جو آنے والا ہے، جسے کوئی چیز بھی ختم نہیں کر سکتی۔

4۔ 487:27-1

یہ ادراک کہ زندگی خدا، روح ہے، زندگی کی لازوال حقیقت پر، اُس کی قدرت اور لافانیت پر یقین رکھنے سے ہمارے ایام کو دراز کرتا ہے۔

ایمان ایک سمجھے گئے اصول پر انحصار کرتا ہے۔ یہ اصول بیمار کو شفایاب کرتا ہے اور برداشت اور چیزوں کے ہم آہنگ مراحل ظاہر کرتا ہے۔

5۔ 283:6-31

عقل "کل، آج اور ابد تک" زندگی، محبت اور حکمت کے ساتھ یکساں ہے۔ مادہ اور اس کے اثرات، گناہ، بیماری اور موت، فانی عقل کی حالتیں ہیں جو عمل کرتی، رد عمل کرتی اور پھر اختتام کو پہنچتی ہیں۔ وہ عقل کی حقیقتیں نہیں ہیں۔ وہ خیالات نہیں بلکہ بھرم ہیں۔ اصول ہی مطلق ہے۔ یہ غلطی سے تسلیم نہیں ہوتا، بلکہ فہم پر تکیہ کرتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

مگر مروجہ مفروضے کیا کہتے ہیں؟ وہ زور دیتے ہیں زندگی، یا خدا نام نہاد مادی زندگی کے ساتھ واحد اور یکساں ہے۔ وہ سچ اور غلطی دونوں کو عقل، اور نیکی اور بدی کو روح کہتے ہیں۔ وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ زندگی مادی فہم کی مادی حالت ہے، جیسے کہ حیات کے درخت کی بناوٹ اور مادی انسان، اور اِسے وہ واحد زندگی یعنی خدا کا اظہار سمجھتے ہیں۔

زندگی کو ظاہر کرنے کا جھوٹا عقیدہ خدا کے کردار اور فطرت سے اِس قدر منحرف کرتا ہے کہ اُن سب کے لئے جو اِس مغالطے کے ساتھ جڑے ہیں خدا کی قدرت کا حقیقی فہم کھو جاتا ہے۔ الٰہی اصول یا زندگی کو ایام کی درازی کے ساتھ عملی طور پر ظاہر نہیں کیا جا سکتا، جیسا کہ آباواجداد کے ساتھ ہوتا تھا، جب تک کہ اِس کی سائنس صحیح طور پر بیان نہیں کی گئی۔ ہمیں الٰہی اصول کو فہم کے ساتھ حاصل کرنا اور اِسے اپنی روزمرہ کی زندگی میں محسوس کرنا چاہئے؛ اور جب تک ہم نہیں کرتے، ہم سائنس کو اِس سے زیادہ ظاہر نہیں کر سکتے جتنا کہ ہم جیومیٹری سمجھانے اور سکھانے میں ایک خم کو سیدھی لکیر یا ایک سیدھی لکیر کو ایک دائرہ بیان کرتے ہیں۔

6۔ 588:11۔12(تا:)15۔19

یہاں صرف ایک میں یا ہم کے علاوہ اور کوئی نہیں، مگر ایک الٰہی اصول یا عقل، ساری وجودیت پر حکمرانی کرتا ہے؛۔۔۔ خدا کی تخلیق کی تمام تر اشیاء ایک عقل کو منعکس کرتی ہے، اور جو چیز اِس ایک عقل کو منعکس نہیں کرتی، وہ جھوٹی اور غلط ہے، حتیٰ کہ یہ عقیدہ بھی کہ زندگی، مواد، اور ذہانت، ذہنی اور مادی دونوں ہیں۔

7۔ 550:15۔23

خیال کی غلطی عمل کی غلطی سے منعکس ہوتی ہے۔ وجودیت کی متواتر فکر مندی، بطور مادی اور جسمانی، بطور شروع ہونے والی اور ختم ہونے والی، پیدائش، فناپذیری اور خاتمہ کو اپنے ضروری مراحل کے طور پر رکھنے والی، حقیقی اور روحانی زندگی کو چھپا دیتی ہے اور ہمارے معیار کو مٹی میں ملانے کا باعث بنتی ہے۔ اگر زندگی کا کوئی کیسا

بھی نقطۂ آغاز ہے، تو عظیم میں ہوں ایک فرضی داستان ہے۔ اگر زندگی خدا ہے، جیسا کہ کلام پاک اشارہ کرتا ہے، تو زندگی جینیاتی نہیں ہے، یہ لامحدود ہے۔

8۔ 32-30:95

مادی فہم وجودیت کے حقائق کو اجاگر نہیں کرتا؛ بلکہ روحانی فہم انسانی شعور کو ابدی سچائی میں بلند کرتا ہے۔

9۔ 29-3:428

زندگی حقیقی ہے، اور موت بھرم ہے۔ یسوع کی راہ میں روح کے حقائق کا ایک اظہار مادی فہم کے تاریک ادراک میں ہم آہنگی اور لافانیت کو حل کرتا ہے۔ اس مقتدر لمحے میں انسان کی ترجیح اپنے مالک کے ان الفاظ کو ثابت کرنا ہے: ''اگر کوئی شخص میرے کلام پر عمل کرے گا تو ابد تک کبھی موت کو نہ دیکھے گا۔'' جھوٹے بھروسوں اور مادی ثبوتوں کے خیالات کو ختم کرنے کے لئے، تاکہ شخصی روحانی حقائق سامنے آئیں، یہ ایک بہت بڑا حصول ہے جس کی بدولت ہم غلط کو تلف کریں گے اور سچائی کو جگہ فراہم کریں گے۔ یوں ہم سچائی کی وہ ہیکل یا بدن تعمیر کرتے ہیں، ''جس کا معمار اور بنانے والا خدا ہے''۔

ہمیں وجودیت کو ''گمنام خدا کے لئے'' مخصوص نہیں کرنا چاہئے جس کی ہم ''لاعلمی سے عبادت'' کرتے ہیں، بلکہ ابدی معمار، ابدی باپ، اور اُس زندگی کے لئے کرنی چاہئے جسے فانی فہم بگاڑ نہیں سکتا نہ ہی فانی عقیدہ نیست کر سکتا ہے۔ انسانی غلط فہمیوں کی تلافی کرنے کے لئے اور اُس زندگی کے ساتھ اُن کا تبادلہ کرنے کے لئے جو روحانی ہے نہ کہ مادی ہمیں ذہنی طاقت کی قابلیت کا ادراک ہونا چاہئے۔

ایک بڑی روحانی حقیقت سامنے لائی جانی چاہئے کہ انسان کامل اور لافانی ہوگا نہیں بلکہ ہے۔ ہمیں وجودیت کے شعور کو ہمیشہ قائم رکھنا چاہئے اور جلد یا بدیر، مسیح اور کرسچن سائنس کے وسیلہ گناہ اور موت پر حاکم ہونا چاہئے۔

جب مادی عقائد کو ترک کیا جاتا ہے اور ہستی کے غیر فانی حقائق کو قبول کر لیا جاتا ہے تو انسان کی لافانیت کی شہادت مزید واضح ہو جائے گی۔

10۔ 14:5۔22

ہم ''دو مالکوں کی غلامی'' نہیں کر سکتے۔ ''خداوند کے وطن'' میں رہنا محض جذباتی خوشی یا ایمان رکھنا نہیں بلکہ زندگی کا اصل اظہار اور سمجھ رکھنا ہے جیسا کہ کرسچن سائنس میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ''خداوند کے وطن'' میں رہنا خدا کی شریعت کا فرمانبردار ہونا، مکمل طور پر الٰہی محبت کی، روح کی نہ کہ مادے کی، حکمرانی میں رہنا ہے۔

ایک لمحے کے لئے ہوش کریں کہ زندگی اور ذہانت خالصتاً روحانی ہیں، نہ مادے میں نہ مادے سے، اور پھر بدن کو کوئی شکایت نہیں ہوگی۔ اگر بیماری پر ایک عقیدے کی بدولت تکلیف میں ہیں تو اچانک آپ خود کو ٹھیک پائیں گے۔ جب جسم پر روحانی زندگی، سچائی اور محبت کا پہرہ ہوگا تو دُکھ خوشی میں بدل جائیں گے۔ لہٰذہ اُس وعدے کی امید جو یسوع دلاتا ہے: ''جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا؛۔۔ کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں،''] کیونکہ انا بدن سے غائب ہو چکی اور اُس میں سچائی اور محبت آموجود ہوتی ہے۔[

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔